کپاس کی کاشت

ZTBL

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ

کپاس پاکستان کی نہایت اہم نقد آور اور ریشہ دار فصل ہے اہمیت کے لحاظ سے ہماری ملکی اقتصادیات میں اس کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ کپاس نہ صرف ہمارے ملکی کپڑے اور گھی کی صنعت کو خام مال مہیا کرتی ہے بلکہ پاکستان کی کل برآمدات میں کپاس اور اسکی کی مصنوعات کا حصہ 55-60 فیصد ہے۔ یہ فصل نقد آور ہونے کے لحاظ سے کاشتکاروں کیلئے نہ صرف منافع بخش ہے بلکہ کثیر آبادی کو ذریعہ روزگار بھی فراہم کرتی ہے۔ ملکی معیشت کو مضبوط کرنے کیلئے اس کی فی ایکڑ پیداوار کے ساتھ ساتھ اس کی مجموعی پیداوار میں اضافہ بھی دور حاضر کی اہم ضرورت ہے۔ رہنمائی کیلئے چند سفارشات درج ذیل ہیں جن پر عمل پیرا ہو کر کاشتکار بھائی اپنی پیداوار اور آمدنی میں اضافہ کے ساتھ ساتھ ملک کیلئے قیمتی زرمبادلہ بھی کما سکتے ہیں۔

زمین کا انتخاب اور تیاری:

کپاس کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کیلئے میرا اور بھربھری زمین جس میں نامیاتی مادہ کی مقدار کم از کم ایک فیصد ہو اور زمین میں پانی زیادہ جذب اور دیر تک وتر حالت میں رکھنے کی صلاحیت ہونی چاہئے۔ پودوں کی بہتر نشوونما اور پودوں کی فی ایکڑ مطلوبہ تعداد حاصل کرنے میں زمین کی تیاری اہم کردار ادا کرتی ہے۔ لہٰذا زمین کی تیاری اس طرح ہونی چاہیئے کہ اس میں بڑے ڈھیلے نہ بنیں۔ سابقہ فصل کی باقیات زمین میں اچھی طرح حل ہونی چاہئیں اس مقصد کیلئے روٹاویٹر، ڈسک ہیرو یا مٹی پلٹنے والا ہل استعمال کریں تاکہ زمین کی تیاری بہتر انداز میں ہو اور بوائی میں کسی قسم کی دشواری پیش نہ آئے۔ زمین میں برسیم یا جنتر سبز کھاد کے طور پر کاشت کرنے کی صورت میں ان کو کپاس کی بوائی سے کم از کم 25 تا 30 دن پہلے وتر زمین میں روٹاویٹر کے ذریعے دبایا جائے اور کھیت میں دبانے کے 10 دن کے اندر پانی لگایا جائے تاکہ سبز کھاد اچھی طرح سے گل سڑ جائے۔ زمین کی تیاری کرتے وقت کھیت کی ہمواری کا خاص خیال رکھا جائے۔ اس مقصد کو پورا کرنے کیلئے زمین میں ہل چلانے کے بعد سہاگہ پھیرا جائے تاکہ زمین اچھی طرح ہموار ہو جائے زمین اچھی طرح ہموار ہوگی تو کھیت کو پانی یکساں لگے گا اور بیج کا اُگاؤ بہتر ہوگا۔

ترقی دادہ اقسام:

کپاس کے بیج کا انتخاب محکمہ زراعت کی سفارش کردہ چھ اقسام یعنی ایف ایچ 901، سی آئی ایم 443، سی آئی ایم 73، ایف ایچ 900، سی آئی ایم 482، سی آئی ایم 446 سے ہی کرنا چاہیئے۔

وقت کاشت:

وقت پر کاشت کی گئی فصل اچھی پیداوار کی ضامن ہوتی ہے۔ اگرچہ بوائی کے مناسب وقت کا دارومدار علاقہ کے موسم کے حالات اور قسم کاشت پر ہوتا ہے لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ پچھیتی کاشت والی فصل عموماً کمزور ہونے کی وجہ سے بارشوں اور نقصان دہ کیڑوں اور بیماریوں سے زیادہ متاثر ہوتی ہے۔ کاشت کے لحاظ سے علاقوں کو مختلف زون میں تقسیم کیا گیا ہے لہٰذا کپاس کی فصل مندرجہ ذیل سفارش کردہ وقت پر کاشت کی جائے۔

امریکن اقسام:

کپاس کا مرکزی علاقہ (Core Area)

علاقہ جات	وقت کاشت
ملتان۔ خانیوال۔ وہاڑی۔ لودھراں۔ بہاولنگر۔ بہاولپور۔ ڈی جی خان۔ راجن پور۔ مظفر گڑھ۔ لیہ۔ رحیم یار خان کے اضلاع	یکم مئی تا 7 جون

کپاس کا ثانوی علاقہ None Core Area

علاقہ جات	وقت کاشت
فیصل آباد۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ جھنگ۔ ساہیوال۔ اوکاڑہ۔ اور پاکپتن کے اضلاع	16 اپریل تا 31 مئی

Marginal Area دیگر علاقے

علاقہ جات	وقت کاشت
بھکر۔میانوالی۔خوشاب۔سرگودھا۔گجرات۔منڈی بہاؤالدین۔حافظ آباد۔ گوجرانوالہ۔نارووال۔سیالکوٹ۔شیخوپورہ۔لاہور۔قصور۔اٹک۔راولپنڈی جہلم اور چکوال کے اضلاع	16اپریل تا16 مئی

دیسی کپاس

علاقہ جات	وقت کاشت
شیخوپورہ۔قصور۔میانوالی۔خوشاب اور بہاولنگر کے اضلاع	15اپریل تا30اپریل

شرح بیج:

کپاس کی کاشت کیلئے سفارش کردہ اقسام کا معیار تندرست، خالص اور بیماریوں سے پاک بیج استعمال کرنا چاہئے۔معیاری بیج کی فراہمی میں پنجاب سیڈ کارپوریشن کو اہم مقام حاصل ہے۔اس کے علاوہ پرائیویٹ ایجنسیوں سے بھی بیج حاصل کیا جاسکتا ہے۔شرح بیج دیئے گئے گوشوارہ کے مطابق استعمال کریں۔

بیج کا اُگاؤ	مقدار بیج فی ایکڑ (کلوگرام)	
	بُر اترا	بُر دار
75فیصد یازیادہ	6	8
60فیصد	8	10
50فیصد	10	12

نوٹ: ضرورت سے 10 فیصد زیادہ بیج کا انتظام کریں تاکہ کسی وجہ سے دوبارہ بوائی کرنی پڑے تو بیج دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے مسئلہ پیدا نہ ہو

بیج سے بُر اتارنا:

10 کلوگرام بیج کا بُر اتارنے کیلئے ایک لیٹر گندھک کا تجارتی تیزاب کافی ہوتا ہے۔بیج پلاسٹک کے ٹپ میں ڈال کر تیزاب کو آہستہ آہستہ بیج پر چھڑکائیں اور بیج کو کسی لکڑی کی مدد سے ہلاتے رہیں تاکہ بیج سے بُر اتر جائے۔جب بیج سیاہی مائل چمکدار ہو جائے تو بیج کو بہتے ہوئے پانی میں چھاننے کی مدد سے اچھی طرح دھوئیں تاکہ بیج سے تیزاب اچھی طرح صاف ہو جائے اور کمزور بیج بھی علیحدہ ہو جائیں۔

بیج کو زہر آلود کرنا:

بوائی سے قبل بیج کو مناسب کیڑے مار زہر لگانا ضروری ہے تاکہ فصل ابتدائی مراحل میں تقریباً ایک ماہ تک رس چوسنے والے کیڑوں سے محفوظ رہے اور بڑھوتری اچھی طرح ہو سکے۔

طریقہ کاشت:

کپاس کی فصل دو طریقوں سے کاشت کی جاتی ہے جو کہ درج ذیل ہیں۔

ہموار زمین کاشت اور بعد میں پٹڑیاں بنانا:

اس طریقہ کاشت میں فصل کی بوائی خریف ڈرل کے ساتھ قطاروں میں اڑھائی فٹ کے فاصلہ پر کرنی چاہئے اور بیج دو سے اڑھائی انچ گہرائی تک بوئیں اس طرح کاشت کی گئی فصل میں پہلی آبپاشی کے بعد پودوں کی ایک لائن چھوڑ کر دوسری لائن پر مٹی چڑھا دیں۔فصل کا قد بڑھتا رہتا

ہے۔کھاد کا استعمال بہتر ہوتا ہے۔زیادہ بارش ہونے کی صورت میں پانی کا نکاس بہتر ہوتا ہے۔سپرے کرنا آسان ہوتا ہے۔ڈوڈیاں اور ٹینڈے کے گرنے میں کمی ہوتی ہے۔زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے۔

پٹڑیوں پر کاشت:

اس طریقہ کاشت میں زمین کو وتر میں اچھی طرح تیار کریں۔وتر زمین میں جڑی بوٹی مار سپرے کریں اور زمین میں ملا دیں اور بوائی کیلئے پٹڑیاں تیار کریں۔پٹڑیوں اور نالیوں کی چوڑائی اڑھائی فٹ رکھیں۔نالیوں کی گہرائی 8 تا 10 انچ رکھیں۔مشینی کاشت خشک پٹڑیوں پر کریں۔کاشت کے بعد نالیوں میں پانی کی سطح بیج سے دو انچ نیچے رکھیں۔کاشت کے بعد پہلے پانی کے بعد دوسرا پانی لازماً 5 تا 6 دن کے وقفے سے لگائیں۔پٹڑیوں پر کاشت کی وجہ سے پانی کی 30 تا 40 فیصد بچت ہوتی ہے۔تھوڑے وقت میں زیادہ رقبے پر کاشت ہوسکتی ہے۔بارش سے نقصانات کم ہوتے ہیں۔فصل کی بڑھوتری مناسب ہوتی ہے۔ہاتھ سے بیج لگانے کی صورت میں بیج کی 50 فیصد بچت ہوتی ہے۔بارش اور آبپاشی کی صورت میں بھی سپرے آسان ہوتا ہے۔فصل چنائی کیلئے جلد تیار اور گندم کی بوائی بروقت ہوتی ہے۔

کھادوں کا استعمال:

کھادوں کا استعمال کرنے سے پہلے ضروری ہے کہ زمین کا کیمیائی تجزیہ کروایا جائے اور اس کے مطابق کھادوں کا استعمال کیا جائے ۔اقسام کے لحاظ سے کھادوں کا استعمال مندرجہ ذیل گوشوارہ کے مطابق کیا جائے۔

اقسام کپاس	کھادوں کی مقدار فی ایکڑ		
سی آئی ایم 496، سی آئی ایم 505 سی آئی ایم 499، نیاب IN ایف ایچ 160، ایف ایچ 1000 سی آئی ایم 473، ایف ایچ 901 نیاب 999، سی آئی ایم 707 اور سی آئی ایم 446 ایلسیمی ایچ۔151	دو سے اڑھائی بوری یوریا ڈیڑھ تا دو بوری یوریا	ایک بوری DAP یا ایک بوری ٹرپل سپر فاسفیٹ سپر فاسفیٹ یا ایک بوری DAP	ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ
بی ٹی اقسام اے ون، علی اکبر-703، 802، بی ٹی سی آئی ایم 593 ایف ایچ-113، 114، جی ایم-2085 (ہائبرڈ)، آئی آر 1524، 3701، ایم جی-6، آئی آر NIBGE-3 نیلم 121، NS141، ستارہ 008، ستارہ 2009، ٹارزن-1	ایضاً	ایضاً	ایضاً

آبپاشی:

فصل کی آبپاشی اقسام کے لحاظ سے مندرجہ ذیل گوشوارہ کے مطابق کریں۔

اقسام	پہلی آبپاشی بعداز بوائی	مابعد آبپاشیاں	آخری آبپاشی
سی آئی ایم-499 سی آئی ایم-506 سی آئی ایم-707 سی آئی ایم-446 نیاب-111 بی ایچ-160 ایف ایچ-901	30 تا40 دن بعد	12 تا15 دن بعد	30 ستمبر تک
سی آئی ایم-496 السیمی ایچ-151 سی آئی ایم-473 نیاب-999 ایف ایچ-1000	40 تا50 دن بعد	12 تا15 دن بعد	30 ستمبر

نوٹ: آخری آبپاشی میں تاخیر فصل کیلئے بہت نقصان دہ ہے۔ آبپاشی موسم اور فصل کی حالت کو دیکھ کر کریں۔ پتے کا رنگ معمولی سے گہرا سبز، گانٹھوں کے درمیان معمولی سے کم فاصلہ اور سفید پھول پودے کی چوٹی پر پہنچ جانے کی صورت میں فوراً پانی لگائیں۔

گوڈیوں اور جڑی بوٹیوں کا انسداد:

جڑی بوٹیوں کی تلفی کیلئے پہلے پانی سے پہلے کم سے کم ایک مرتبہ خشک گوڈی ضرور کریں۔ گوڈی ٹریکٹر یا بیلوں کی مدد سے چلنے والے آلات سے وقت پر کی جائے۔ ان آلات کی غیر موجودگی میں ہاتھوں والے آلات سے بھی گوڈی کی جاسکتی ہے۔ گوڈی کا عمل ہر آبپاشی اور بارش کے بعد کھیت کے وتر آنے پر اس وقت تک جاری رکھا جائے جب تک گوڈی سے پودوں کو نقصان نہ ہو۔ آخری گوڈی کرتے وقت پودوں کے ساتھ اتنی مٹی چڑھا دیں کہ فصل کھیلیوں پر نظر آئے۔ فصل کو بوائی سے لے کر جڑی بوٹیوں سے اس وقت تک صاف رکھیں جب تک فصل کھیت کو پوری طرح ڈھانپ نہ لے۔ جن علاقوں میں اِٹ سیٹ زیادہ ہوں وہاں بوائی سے پہلے اس جڑی بوٹی کے تدارک کیلئے مناسب زہر کا سپرے کریں۔

نقصان دہ کیڑے اور ان کا تدارک:

کپاس کی فصل پر مختلف رس چوسنے والوں کیڑوں کا حملہ ہوتا ہے۔ جن میں تھرپس، سبز تیلا، سفید مکھی، ست تیلا، جوئیں، چتکبری سنڈی، امریکن سنڈی، گلابی سنڈی اور لشکری سنڈی شامل ہیں۔ ان سے بچاؤ کیلئے بیج کو بوائی سے قبل زہر آلود کریں۔ قوت مدافعت رکھنی والی اقسام کاشت کریں۔ ان کیڑوں کا جائزہ لینے کیلئے فصل کا معائنہ کریں اور ان کی تعداد مقررہ نقصان کی معاشی حد تک پہنچ جائے تو محکمہ زراعت، زراعت کے مشورہ / سفارش کردہ زہر کا سپرے کریں۔ پہلے سپرے میں ایسے زہر کا استعمال کریں جو کہ نقصان دہ کیڑوں کے تدارک کے ساتھ کسان دوست کیڑوں کیلئے بھی محفوظ ہو۔ جب رس چوسنے والے کیڑوں اور سنڈیوں کا مشترکہ حملہ ہو تو ان کے تدارک کیلئے ایسے زہروں کا استعمال کریں جو ان دونوں کیلئے یکساں موثر ہوں۔ نقصان دہ کیڑوں کے تدارک کیلئے زہر کے ایک ہی گروپ کا بار بار استعمال نہ کریں۔

نقصان دہ کیڑوں کے تدارک کیلئے زہر کا صحیح انتخاب۔ صحیح مقدار۔ اچھی سپرے مشین اور ھالوکون نوزل کا استعمال کرنا بہت ضروری ہے۔ سپرے صبح یا شام کے وقت کی جائے۔ سپرے کرتے وقت زہر پودے کے ہر حصے پر پہنچنی چاہیۓ اور کوشش کرنی چاہیۓ کہ سپرے نقصان دہ کیڑوں پر اس وقت کی جائے جب وہ اپنی زندگی کی پہلی یا دوسری نرم و نازک حالت میں ہو۔

کپاس کی فصل کی چنائی:

بہتر کپاس حاصل کرنے کیلئے چنائی ایک اہم عمل ہے۔ جس میں کوتاہی اس کے معیار کو گرادیتی ہے اور کاشتکار بھائی اپنی محنت کا پورا معاوضہ حاصل نہیں کر سکتے۔ چنائی کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل پیرا ہو کر زمیندار اپنی فصل کی بہتر قیمت حاصل کر سکتے ہیں۔

1۔ چنائی دس بجے دن کے بعد شروع کریں جب پتوں پر شبنم کے قطرے نہ ہوں۔

2۔ صرف اچھی طرح کھلے ہوئے ٹینڈوں کی ہی چنائی کریں۔

3۔ چنی ہوئی کپاس کو خشک جگہ پر رکھیں۔

4۔ دیسی کپاس کی چنائی ایک ہفتے کے وقفے سے اور امریکن کپاس کی چنائی 15 سے 20 دن کے وقفے سے کریں۔

5۔ ہر قسم کی کپاس کو علیحدہ علیحدہ رکھیں۔

6۔ چنائی پودے کے نچلے حصے سے شروع کی جائے اور اوپر کی طرف جایا جائے۔

7۔ کھیت میں گری ہوئی کپاس کو جو کہ گھاس پھوس اور خشک پتوں سے آلودہ ہو اس کو صاف کپاس کے ساتھ نہ ملایا جائے۔ چنائی کے دوران اور چنی ہوئی کپاس رکھنے کیلئے سوتی کپڑا استعمال کیا جائے۔

قرضہ وفنی مشاورت:

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ کسان بھائیوں کو کپاس کیلئے آسان شرائط پر قرضہ فراہم کرتا ہے۔ اس سلسلہ میں اپنے حلقہ کے موبائل کریڈٹ آفیسر سے رابطہ کریں۔ ہمارا شعبہ زرعی ٹیکنالوجی زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ ہیڈ آفس اسلام آباد کسانوں کو فنی و تکنیکی سہولت فراہم کرتا ہے کپاس کے کاشت سے متعلق مسائل کے حل کیلئے ہمارے زرعی ماہرین سے بذریعہ خط درج ذیل پتہ پر رابطہ کیا جاسکتا ہے، اس کے علاوہ ترقی پسند کاشتکار جو اپنے تجربات سے دوسرے کسان بھائیوں کو مستفید کرنا چاہتے ہوں ہمیں اپنے تجربات سے تحریری طور پر آگاہ کریں تاکہ آپکی آراء کی روشنی میں دوسرے کسان بھائیوں کو بھی آگاہ کرسکیں۔

سنئیر وائس پریزیڈنٹ شعبہ ایگری کلچرل ٹیکنالوجی

فون نمبر 051-2840848, 2840842, 2840872

جاری کردہ: شعبہ زرعی ٹیکنالوجی

مزید معلومات برائے تکنیکی مشاورت:

کوآرڈینیٹر کپاس پروگرام ایوب ریسرچ انسٹیٹیوٹ، فیصل آباد

زرعی ٹیکنالوجی اپنایئے

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ ہیڈ آفس، پوسٹ باکس نمبر 1400، اسلام آباد